سوال

(461) بحث سُود بحالتِ اضطِراری

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بحث سُود بحالتِ اضطِراری

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بحث سُود بحالتِ اضطِراری

(از حضرت العلام مولانا ابو القاسم صاحب بنارسی)

یہ بات تو یہی ہے کہ قرآن مجید میں جن چیزوں کو حرام قرار دیا ہے، ان میں سود کی حرمت بھی منصوص ہے، وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا ۲۷۵ سورة البقرة... لیکن سود کی حرمت علیحدہ بیان کرنے میں اور اشیاء محرمات سے کیا حکمت وارز ہے اور کیوں سود کے بیان میں حالت اضطراری قرآن مجید میں مذکور نہیں اور خیز پر وغیرہ میں اضطرار کا ذکر موجود ہے وجہ صاف ہے کہ جو اشیاء محرمات حالت اضطرار میں قدرے قلیل بطور قوت لا ئیوت میں رواہ رکھی گئی ہے، سود ہرگز ہر گزان میں نہیں ہے، لہذا گیسی ہی اضطراری ہو سود کسی حالت میں جائز نہیں طرہ یہ کہ اشیائے محرمات جو بحالت اضطراری جائز رکھی گئی ہیں اس کا مقدار نہایت قلیل ہے تو سود جب تجارت اضطراری جائز ہوگا تو اس کا مقدار بھی قلیل ہوگا حالانکہ یہ عرفا ممکن نہیں اور اول تو جوازی تجارت اضطرار اور ھیلے مشکل ہے قرآن مجید میں ایک صورت اضطرار کی ربوا میں البتہ یوں مذکور ہے وان کان ذو عسرة تو اس کے بارے میں فرمایا!

فَنَظِرَةٌ إِلَىٰ مَيْسَرَةٍ ۲۸۰ سورة البقرة اس میں بھی اجازت نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2ص430

محدث فتویٰ